SHNAKHAT E(ISSN) 2709-7641, P(ISSN) 2709-7633
Vol:3, ISSUE:3 (2024) PAGE NO: 87-93
Publishers: Nobel Institute for New Generation
http://shnakhat.com/index.php/shnakhat/index

Cite us here: Noreen, & Dr. Naseem Akhter*. (2024). Martin Ling's a Research Review of Shaikh Abu Bakr Sirajuddin's Services to the Religion of Islam: مارٹن لنگز شیخ ابو بکر سراج الدین کے دین اسلام کے لیے خدمات پر ایک تحقیقی جائزہ. Shnakhat, 3(3), 87-93. Retrieved from https://shnakhat.com/index.php/shnakhat/article/view/325

" Martin Ling's a Research Review of Shaikh Abu Bakr Sirajuddin's Services to the Religion of Islam

"مارٹن لنگز شیخ ابو بکر سراج الدین کے دین اسلام کے لیے خدمات پر ایک تحقیقی جائزہ"

Noreen Dr. Naseem Akhter*

Associate Professor of Islamiyat, Govt City Girls College, Gulbahar, Peshawar
Associate Professor, Department of Islamic Studies Shaheed Benazir Bhutto Women University, Peshawar, Pakistan/ **Corresponding Author at-**
khtr_nsm@yahoo.com

Abstract

Martin Lings (Shiekh Abubakar Siraj ud Din) was born in a protestant family in Manchester, Lancashire, UK on 24 January 1909. While living in America, he studied at Clifton College. He graduated from Magdalen College, Oxford, and joined the circle of friends of his famous teacher CS Lewis. He had completed his BA and MA degrees from Oxford University, UK. Among his valued teachers are Rene Ginu (Sheikh Abdul Wahid Yahya) and Firth Jouf (Yahia Isa Nuruddin Ahmed Alavi). He spent a lot of time in Egypt, however, after the nationalist revolution of Jamal Abdul Nasser, he returned to Britain. His is an author of many books but his unique book which has been written on the life of Muhammad (PBUH) is of worth perusal.He died on May 12, 2005 at the age of 96 in England.

KEY WORDS: Martin Lings, Rene Ginu, Firth Jouf, Muhammad, Protestant.

تعارف

برطانوی سکالر اور اسلام قبول کرنے والے جنہوں نے صوفی اور روحانیت کا مطالعہ کیا اور پیغمبر اسلام کی ایک تعریفی زندگی لکھی مارٹن لنکس اسلامی فلسفہ تصوف اور فن پر متعدد حتمی مطالعات کے مصنف ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ناقابل تسخیر لیکچرر تھے جن کی تخلیقی توانائیاں اپنی زندگی کے اخری دن تک قائم رہیں[i]۔ ڈاکٹر لنکس کا پورا کیریئر کامیابیوں سے بھرا ہوا تھا شیکسپیئر کے روحانی پیغام کی ان کی تشریح کا تصوف سے موازنہ کیا گیا تھا۔[ii]

مارٹن لنگس 24 جنوری 1909 میں لنکا شائر مانچسٹر میں پیدا ہوئے اپ کا خاندان ایک پروٹیسٹنٹ خاندان تھا[iii] ترکی کے ایک اخبار زمان کے مطابق اس کی پرورش ایک پروٹیسٹنٹ خاندان میں ہوئی بعد میں ملحد ہو گیا[iv] اپنے باپ کی ملازمت کی وجہ سے امریکہ میں کافی وقت گزارا وہاں کلفٹن کالج سے وابستہ رہے[v] انہیں نوجوانی کی عمر میں ہی مختلف ممالک کے سفر کے تجربات حاصل ہوئے بعد از وہ اکسفورڈ چلے گئے اور میگڈلین کالج سے گریجویشن کیا وہاں کے مشہور استاد سی ایس لیوس کے حلقہ احباب میں داخل ہوئے اور انگریزی کی تعلیم حاصل کی اور سی ایس لیوس ان کے قریبی دوست بن گئے اس نے کئی یورپی یونیورسٹیوں میں پڑھایا پھر وہ میگنس یونیورسٹی لیتھوانیا چلے گئے لیتھوانیا کی کوناس یونیورسٹی میں اینگلو سیکسن اور مڈل انگلش کے لیکچرر بن گئے[vi]

انہوں نے انگریزی ادب میں اکسفورڈ یونیورسٹی سے بی اے 1932 اور ایم اے 1937 میں کیا اکسفورڈ کے قیام کے دوران لنگز کے لیے ایک اہم واقعہ فرانسیسی مفکر اور مسلم رینی گینوں (شیخ عبدالواحد یحیی) کے صحبت اور ان کے افکار کا مطالعہ تھا شیخ یحیی روایتی عقائد و تعلیمات کے مبلغ تھے یحیی عیسی نور دین احمد علوی کے فکر و حلقے سے متعارف ہوئے اس مفکر کی فکر سے گہری واقفیت کے لیے لنگز 1938 میں بیسل چلے گئے یہی انہوں نے اسلام قبول کیا اس طرح باقی ساری عمر لنگز نے شیخ کے عقیدت مند شاگرد کے طور پر گزار دی 1939 میں قاہرہ پہنچے وہاں انہوں نے اپنے ایک قریبی دوست سے ملنا تھا ان کے دوست کو فلسفی گینوں کے علم کے لیے اپنے دلچسپی کا اظہار کیا اور وہ دوست گینوں کا معاون بن گیا تھا بد قسمتی سے ان کا دوست گھوڑے پر سواری کے حادثے میں مر گیا اور پھر لنگس کو ان کی جگہ دے دی گئی اور وہ گونن کا روحانی شاگرد بن گیا گیونن کی مصری بیوی سے بات چیت کرنے کے لیے جلدی عربی سیکھ لیں ڈاکٹر لنگس قاہرہ یونیورسٹی میں انگریزی پڑھاتے تھے اہرام کے نزدیک ہی وہ رہنے لگے تھے 1944 میں ان کی شادی ہوئی[vii]

وہ قاہرہ میں اس طرح خوش رہتے تھے جیسے کہ وہ اپنے گھر میں رہتے ہیں ایک مرتبہ قاہرا کے مرکزی مقام راس الحسین کی زیارت کے لیے جا رہے تھے نواسے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہ مقبرے کی جالی کے قریب پہنچ کر گویا ہوئے "میں جب بھی یہاں اتا ہوں مجھے لگتا ہے کہ میرا ٹھکانہ یہی ہے"[viii] وہ 1940 کی دہائی کے دوران مصر میں رہے قاہرہ یونیورسٹی میں مصری طلبہ کو شیکسپیئر دوسری جنگ عظیم تک پڑھاتے رہے جہاں وہ 1940 سے 1951 تک انگریزی کے لیکچرر رہے[ix] اسی دور میں لنگز کی تحریری کیریئر کا اغاز بھی ہوا جس کی شروعات "دی بک اف سرٹینٹی" اور "ویژن اور گنوسس" سے ہوئی جیسے اس نے پہلے عربی میں لکھا اور پھر انگریزی میں ترجمہ کیا۔ صوفی نظریے کا یہ جامع بیان لنگز کی اسلامی نام ابو بکر سراج الدین کے تحت شائع ہوا۔

[x] جمال عبدالناصر کے قوم پرست انقلاب سے پہلے کے وحشیانہ برطانوی فسادات کے بعد ڈاکٹر لنگز 1952 میں برطانیہ واپس ائے انہوں نے الجزائر کی صوفی احمد العلوی پر اپنے مکالے کے لیے سکول اف اورینٹل اینڈ افریقن سٹڈی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں حاصل کی انہوں نے اسے 1961 میں ایک کتاب کے طور پر شائع کیا[xi] قاہرہ سے واپسی کے بعد 1955 میں وہ مشرقی طباعت شدہ کتابوں اور مخطوطات کے اسسٹنٹ کیپر کے طور پر برٹش میوزیم میں شامل ہوئے 1970 میں وہ کیپر بنے 1973 میں انہوں نے برٹش لائبریری میں یہی کام انجام دیا" خطاطی اور روشنی کا قرانی فن" جیسے

طباعت سامنے آئی لندن میں 1976 کے ورلڈ اف اسلام فیسٹیول میں شامل ہوئے[xii] مارٹن لنگز کا انتقال 12 مئی 2005 کو 96 سال کی عمر میں جنوبی انگلینڈ میں کینٹ کے دیہی علاقوں میں اپنے گھر میں ہوئی۔

[xiii] ڈاکٹر لنکس کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ سابقہ لیسلی سیملی رہ گئی سال 2005 کے شروع میں انہوں نے مصر دوبئی پاکستان اور ملایشیا کا سفر کیا اور اپنی وفات سے صرف 10 دن قبل ڈاکٹر لنکس نے برطانیہ میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سالگرہ منانے والے تین ہزار لوگوں سے خطاب کیا[xiv]

پی ایچ ڈی

1950 کی دہائی میں برطانیہ واپسی پر لنکس نے سکول اف اورینٹل اینڈ افریقن سٹڈیز لندن میں عربی کی تعلیم حاصل کی جہاں سے اس نے 1959 میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی انہوں نے اپنی پی ای ڈی کا مقالہ بیسویں صدی کے ایک صوفی شیخ احمد علوی پر لکھا

برٹش میوزیم

برطانیہ واپسی پر اپ نے برٹش میوزیم اور برٹش لائبریری میں اورینٹل مسودات کی کیپر بن گئے 1973 تک تقریبا دو دہائیوں تک اس عہدے پر فائز رہے اس حیثیت میں اس نے دو کیٹلاگ شائع کیے برٹش میوزیم 1959 میں عربی مطبوعہ کتب کا دوسرا ضمنی کیٹلاگ اور برٹش لائبریری میں عربی متبوعہ کتب کا تیسرا ضمنی کیٹلاگ 1976 میں شائع کیا جب یہ برٹش لائبریری میں شامل ہوئے تو اس کام نے قرانی خطاطی میں دلچسپی لی اور اس نے 1976 کے ورلڈ اف اسلام فیسٹیول سے مطابقت رکھنے کے لیے اس موضوع پر ایک روایتی کام شائع کیا "قرانک ارٹ اف کیلیگرافی اینڈ ایلومینیشن"

شدھیلیہ صوفی سلسلہ

شدھیلیہ صوفیا سے ملاقات کے بعد اس نے اسلام قبول کیا لنکس نے اس بعد میں خود شدھیلیہ صوفی حکم کے ایک شاخ کے شیخ یا روحانی رہنما کا عہدہ سنبھالا[xv]

شیکسپیئر

1940 کی دہائی میں لنکس کا قیام قاہرہ میں تھا قاہرہ یونیورسٹی میں مصری طلبہ کو شیکسپیئر کے بارے میں دوسری جنگ عظیم تک پڑھاتے رہے شیکسپیئر پر کام کرتے ہوئے اور پڑھاتے ہوئے لنکس کو کافی مہارت حاصل ہوئی سال 1944 کی خاص بات لنکس کی شیکسپیئر کے ڈرامے کی سالانہ پروڈکشن تھیھی اس کے جذبے نے طالب علم طبقے کو متاثر کیا جن میں سے ایک طالب علم فلم سٹار بن گیا[xvi] شیکسپیئر کے متعلق ان کی کتاب کا اگر مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس کے بارے میں اگر بحث کی جائے گی تو اس بحث میں اگر لنکس کی شرکت داری کو نظرانداز کر دیا جائے تو یہ بحث مکمل نہ ہوگی کچھ کے خیال میں جن میں خود لنکس بھی شامل ہیں کا خیال ہے کہ شیکسپیئر کے باطنی پیغام اور بصیرت ان کی سب سے اہم میراثوں میں سے ایک ہے۔ شیکسپیئر کا موضوع ان کے مرغوب موضوعات میں سے ایک ہے شیکسپیئر کام میں ان کا تخصص اور ان کے ڈراموں میں پائے جانے والے گہرے باطنی معنی اور

مزید برآں خود شیکسپیئر کی روحانیت کی نشاندہی ہے۔ شیکسپیئر پر ان کے کئی کام شائع ہوئے اس کام کو اس قدر پذیرائی ملی کہ ایک کتاب کے حالیہ اشاعت میں پیش لفظ چارلس پرنس اف ویلز کا تحریر کردہ ہے اپنی وفات سے قبل انہوں نے شیکسپیئر کی روحانیت پر انٹرویو دیا جو بعد از ایک فلم کا بھی حصہ بنا[xvii] فرتھ جوف شواں (شیخ عیسی نور الدین احمد علوی) اس مفکر کی فکر سے گہری واقفیت کے لیے لنگز 1938 میں بیسل چلے گئے یہی سفر ان کی قبول اسلام کا سبب بھی بن گیا اس طرح باقی ساری عمر لنگس نے شواں کے عقیدت مند شاگرد کے طور پر گزار دی۔

رینی گینوں

لنگز روحانی اور فلسفیانہ معاملات میں دلچسپی رکھتے تھے اکسفورڈ کے قیام کے دورہ لنگس کے لیے ایک اہم واقعہ فرانسیسی مفکر اور نو مسلم رینی گینوں (شیخ عبدالواحد یحیی) کی صحبت اور ان کے افکار کا مطالعہ تھا شیخ یحیی روایتی عقائد و تعلیمات کے مبلغ تھے[xviii] گینوں 1930 میں فرانس سے مصر چلے گئے تھے لنگز کا دوست مصر میں رہائش پذیر تھا جو کہ فلسفی گینوں کے ساتھ عقیدت کا رشتہ رکھتا تھا اس طرح لنگس کا دوست گنیوں کا معاون بن گیا 1939 میں لنگس اپنے دوست سے ملنے کے لیے مصر چلا گیا لیکن دوست کی حادثاتی موت کی وجہ سے اس کی جگہ لنگس نے سنبھالی اس دوران انہوں نے اسلام قبول کیا اور گینوں کا شاگرد بن گیا اور گینوں کے فلسفی کے اس نظریے کو اپنایا کہ تمام عظیم مذاہب ایک ہی ابدی حکمت کے حامل ہے گنینوں کی تحریریں دریافت کیے "پیرینیالسٹ" یا "روایتی" مکتبہ فکر کے بانی تھے گنینوں کی تحریروں نے لنگز کو ایک جدید دنیا کی غلطیوں کو سمجھنے کے لیے فکری کنجی فراہم کی جس میں مذہب پسماندہ ہو گیا تھا گینوں کی تحریروں نے ان اس کے اندر یہ احساس بھی بیدار کیا کہ ایک مشترکہ باطنی سچائی موجود ہے جو ہر عظیم عالمی مذہب کے اندر موجود ہے ایک باطنی پہلو جیسے بعض اوقات صوفیا کہا جاتا ہے لنگس گینوں کے پرسنل سیکرٹری بن گئے گینوں کے موت کے بعد اور مصری قوم پرستی کے ہلچل کے بعد لنگس لندن واپس اگئے

تصنیف "محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم"

ان کی تصنیف کردہ کتاب محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم ایک ایسی کتاب ہے جو دوسرے سیرت کے موضوع پر لکھی جانے والی کتابوں سے منفرد ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت تا وصال سیرت اور عربوں کے حالات کے منفرد بیانیے پر مشتمل ہے 85 ابواب پر مشتمل اس کتاب کا ہر باب سیرت النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور تاریخ اسلام کے کسی اہم واقعے پر مشتمل ہیں کتاب متعدد بار شائع ہوئی اور مزید یہ کہ دنیا کے کئی زبانوں میں اس کی تراجم بھی ہوئے ہیں فرانسیسی، عربی، اطالوی، ترکی، ملائی، ولندیزی، تامل اور اردو زبان میں بھی دستیاب ہیں اس کا اردو ترجمہ کاظم جعفری نے کیا ہے سادہ اور پر شکوہ زبان استعمال کی گئی ہے تعلیمات کی بنسبت سوانحی تفصیلات کو زیادہ جگہ دی گئی ہے یہ بنیادی طور پر اٹھویں صدی عیسوی کی قدیم مصادر پر مشتمل ہے اس میں بعض ایسی تفصیلات بھی ہے جو دیگر کتب میں اس طرح یکجا نہیں ملتی نئی اور نادر تفصیلات کے باوجود مذکورہ کتاب دیگر کتب کے معرض نہیں ہے کتاب میں قدیم مصادر سے منقول صحابہ کرام کی اصل اقتسابات پہلی دفعہ انگریزی زبان میں نقل کی گئی ابن اسحاق، ابن سعد، واقدی کے نقل کیے

گئے ہیں مصنف نے تعلیمات رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور انقلاب نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو تاریخ کے ان اصولوں کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کی ہے جو مصنف کی سیاسی اور انقلابی زندگی کا حصہ ہے[xix]

شاعری

مارٹن لنگز شاعر بھی تھے سی ایس لیوس نے لنکس کی کچھ شاعری کے بارے میں کہا کہ سراسر الہام ہے درحقیقت شاعری لنکس کی پہلی دعوت دی اور وہ ابتدائی انگریزی شاعری کی موسیقی اور فصاحت شیکسپیئر کے ذہانت میں ڈوبا ہوا تھا اس کے باوجود گینوں اور شوان کی روحانی پیغام کا سامنا کرنے کے بعد اور اپنے روحانی راستے پر شروع ہونے کے بعد وہ کئی سالوں تک دوبارہ شاعری لکھنے کے لیے تیار نہیں ہوا

موت کے بعد کام

ان کی انتھک توانائی کے نتیجے میں بعد از مرگ تین کام شائع ہوئے "روح کی واپسی": سوالات اور جوابات 2005 میں "دی انڈرلائنگ ریلیجن" 2007 میں اور "دی ہولی قران" منتخب ایات کا ترجمہ 2007 میں کیا گیا یہ ان کی موت کی بعد کی تصانیف ہے جو بعد میں شائع ہوئی۔

مشہور کتب

1. بنیادی مذہب (2007)
2. قرآن خطاطی اور روشنی کی شان (2005)
3. روح کی طرف واپسی: سوالات اور جوابات (2005)
4. صوفی نظمیں: ایک قرون وسطی کا انتھولوجی (2005)
5. مکہ: پیدائش سے پہلے اب تک (2004)
6. گیارہویں گھنٹہ: روایت اور پیشن گوئی کی روشنی میں جدید دنیا کا روحانی بحران (2002)
7. جمع شدہ نظمیں، نظر ثانی شدہ اور توسیع شدہ (2002)
8. قدیم عقائد اور جدید توہمات (2001)
9. تصوف کیا ہے (1999)
10. شیکسپیئر کا راز: اس کے عظیم ترین ڈرامے جو مقدس آرٹ کی روشنی میں دیکھے گئے (1998)
11. سیکرڈ آرٹ آف شیکسپیئر: ٹو ٹیک اپون دی میسٹری آف تھنگز (1998)
12. بیسویں صدی کا ایک صوفی بزرگ: شیخ احمد العلوی، ان کا روحانی ورثہ اور میراث (1993)
13. علامت اور آثار قدیمہ: وجود کے معنی کا مطالعہ (1991، 2006)

14. محمد: ان کی زندگی ابتدائی ذرائع پر مبنی(1983)

15. خطاطی اور روشنی کا قرآنی فن(1976)

16. دی ہیرالڈز، اور دیگر نظمیں(1970)

17. عناصر، اور دیگر نظمیں(1967)،

ادبی جائزہ

مارٹن لنگز پر مختلف کتابوں پر تبصرے کتاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے موجود ہیں جسے صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری مجددی نقشبندی اپنی کتاب میں مکتوبات محمد رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی مارٹن لنگز کے نام کا ذکر کیا ہے ڈاکٹر مفتی عبدالواحد نے مارٹن لنگز کی زندگی پر کتاب مارٹن لنگز کی سیرت نے گہری اور وحدت ادیان لکھی ہے اس کے علاوہ ان کی زندگی کام وغیرہ پر بہت سارے ارٹیکل لکھے جا چکے ہیں بعض لوگوں نے تنقید سے بھی کام لیا ہے۔

سفارشات

ماڈل لنگز المعروف شیخ ابو بکر سراج الدین چونکہ ایک نو مسلم تھے بعض لوگوں نے ان کو تنقید کا نشانہ بھی بنایا ہے مارٹن لنگز کا تعلق ایک پروٹسٹنٹ خاندان سے تھا اور ترکی کے اخبار زمان کے مطابق وہ ملحد ہو گئے تھے بعد میں مختلف روحانی استادوں سے ملاقات کے بعد اسلام نے ان کے دل میں گھر کر لیا وہ ایک ایسے مسلمان کے طور پر ابھر کر سامنے ائے جنھوں نے اسلام کی خدمت کی اور بہت ساری کتابیں جن کا تعلق اسلام سے تھا لکھی ان کے کام پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے چاہے تنقیدی ہو یا تعمیری ان کے کام کو مسلمان کے طور پر زیاد

---

https://www.theguardian.com/news/2005/may/27/guardianobituaries.obituaries

https://www.nytimes.com/2005/05/29/obituaries/martin-lings-a-sufi-writer-on-islamic-ideas-dies-at-96.html

https://voiceofeast.net/2020/06/04/seerat-nigari-main-martin-lings-ka-mugam

https://www.nytimes.com/2005/05/29/obituaries/martin-lings-a-sufi-writer-on-islamic-ideas-dies-at-96.html

https://voiceofeast.net/2020/06/04/seerat-nigari-main-martin-lings-ka-mugam

https://www.nytimes.com/2005/05/29/obituaries/martin-lings-a-sufi-writer-on-islamic-ideas-dies-at-96.html

https://voiceofeast.net/2020/06/04/seerat-nigari-main-martin-lings-ka-mugam

https://www.express.pk/story/490904

https://www.theguardian.com/news/2005/may/27/guardianobituaries.obituaries

https://www.worldwisdom.com/public/authors/Martin-Lings.aspx

https://www.nytimes.com/2005/05/29/obituaries/martin-lings-a-sufi-writer-on-islamic-ideas-dies-at-96.html

https://www.nytimes.com/2005/05/29/obituaries/martin-lings-a-sufi-writer-on-islamic-ideas-dies-at-96.html

https://www.worldwisdom.com/public/authors/Martin-Lings.aspx

https://www.nytimes.com/2005/05/29/obituaries/martin-lings-a-sufi-writer-on-islamic-ideas-dies-at-96.html

https://www.theguardian.com/news/2005/may/27/guardianobituaries.obituaries

https://www.theguardian.com/news/2005/may/27/guardianobituaries.obituaries

https://voiceofeast.net/2020/06/04/seerat-nigari-main-martin-lings-ka-mugam

https://voiceofeast.net/2020/06/04/seerat-nigari-main-martin-lings-ka-mugam

https://voiceofeast.net/2020/06/04/seerat-nigari-main-martin-lings-ka-muga